سوال

سوال کچھ عرصہ قبل میرے ایک جاننے والے کا قریبی فوت ہوگیا، اور اس سے کچھ مدت بعد اس کا ایک اور قریبی فوت ہوگیا، طویل عرصہ بعد جب ہم ان کے متعلق باتیں کر رہے تھے تو میں نے بغیر ارادہ وقصد کیے ان کے متعلق بطور مزاح کہا لگتا ہے تمہارے خاندان اور موت کے فرشتے کے درمیان کوئی دشمنی ہے، تو کیا یہ اللہ کے ساتھ کفر شمار تو نہیں ہوتا؛ کیونکہ میں نے یہ بات اللہ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کے متعلق بات کہی تھے آیا یہ کفر ہے یا کچھ اور، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

مسلمان کے لیے اپنی زبان کی حفاظت کرنا واجب ہے، اس لیے اسے زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالنی چاہیۓ جو اللہ کے غضب کا باعث ہو، کیونکہ انسان کوئی اپنی زبان سے ایسی بات نکال دیتا ہے جس کے متعلق اس کا گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کی کوئی وقعت ہوگی اور وہ اس کی ہلاکت اور عذاب کا باعث بن جاتا ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بندہ کوئی کلمہ نکالتا ہے جس پر غور نہیں کرتا جس سے وہ آگ میں گر جاتا ہے جو مشرق کے درمیان فاصلہ سے بھی زیادہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6477) صحیح مسلم حدیث نمبر (2988).

اور ترمذی کی روایت میں ہے :

" آدمی کوئی کلمہ کہتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور وہ اس کی بنا پر ستر برس تک آگ میں جا گرتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2314) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور بلال مزنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم میں کوئی ایک ایسا کلمہ کہتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے، اور وہ اس کے متعلق گمان بھی نہیں کرتا کہ وہ اسے کہاں لے جائیگا، تو اللہ تعالی اس کے باعث قیامت تک ناراضگی لکھ دیتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2319) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے

فرشتوں پر ایمان رکھنا اور ان کی تعظیم اور بزرگی ایمان کے چھ ارکان میں شامل ہوتا ہے، اور پھر موت کا فرشتہ تو وہی کچھ کرتا ہے جو اللہ اسے حکم دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب و برتر ہے، اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کو موت آ پہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے الانعام (61).

یہ فرشتے تو اللہ کی جانب سے پر حکمت تقدیر کے تم پر مقرر ہیں نہ کہ یہ کوئی دشمنی اور بدلہ لینے یا انتقام کی وجہ سے ہے اللہ تعالی اس سے بلند و بالا اور منزہ ہے اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

کہہ دیجئے تمہیں موت کا فرشتہ فوت کریگا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤگے السجدۃ (11).

اور پھر اہل علم نے بیان کیا ہے کہ فرشتوں کے ساتھ استہزاء کرنا یا کسی ایک فرشتے کا استہزاء کفر اور دین اسلام سے خارج ہونا ہے، اس کی دلیل میں یہ آیت پیش کرتے ہیں :

اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دینگے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے، کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی ہنسی مذاق کے لیے رہ گئے ہیں ؟

تم بہانے نہ بناؤ یقینا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے التوبۃ (65-66).

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" بالنص یہ ثابت ہے کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی، یا کسی فرشتے یا کسی نبی (علیہ السلام) یا قرآن مجید کی آیت یا دین کے کسی فریضہ جو کہ سب اللہ تعالی کی آیات ہیں دلیل پہنچ جانے کے بعد استہزاء اور مذاق کریگا تو وہ کافر ہے " انتہی

دیکھیں : الفصل فی الملل والاھواء والنحل (142/3).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے :

" ہر وہ شخص جو اللہ تعالی پر سب و شتم کرے، یا اس استہزاء کرے، یا کسی فرشتے پر سب و شتم یا اس کا استہزاء کرے، یا کسی نبی پر سب و شتم کرے یا استہزاء کرے، یا اللہ کی آیات میں سے کسی آیات کے ساتھ استہزاء اور اس پر سب و شتم کرے، سب اسلامی قوانین اور قرآن مجید اللہ کی آیات ہیں تو وہ اس کے ساتھ کافر ہو جا ئیگا، اور وہ مرتد ہے اس کا حکم بھی مرتد والا ہے " انتہی

دیکھیں : المحلی (413/11).

اور ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" کسی فرشتے کی عیب جوئی کرنے یا اس کی توہین کرنے سے کافر ہو جا ئیگا " انتہی

دیکھیں : البحر الرائق (131/5).

بلکہ بعض علماء کرام نے تو یہ بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی کلام کرے جس میں صرف استہزاء اور سخریہ محسوس ہو تو وہ کافر ہو جا ئیگا

ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اور وہ کسی دوسرے کو یہ بات کہنے سے بھی کافر ہو جائے گا کہ : میں تجھے اس طرح دیکھتا اور سمجھتا ہوں جیسے کہ موت کا فرشتہ ہو " بعض کے ہاں اور اکثر کے ہاں اس میں اختلاف

ہے" انتہی

آپ نے جو کلام کی ہے اس میں موت کے فرشتے سے کچھ نہ کچھ استہزاء پایا جاتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اللہ سے معافی طلب کرنی چاہیے، اور آئندہ عزم کریں کہ اس طرح کی بات دوبارہ نہیں کرینگے، اور کلمہ شہادت پڑھ کر اپنے ایمان کی تجدید کریں، اور اعمال صالحہ کثرت سے کریں صدقہ و غیرہ اللہ سبحانہ و تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

فتوی نمبر: 111473